Press Release
For immediate Release
January 17, 2017

SEC Policy Board pays glowing tributes to Dr. Waqar Masood
Policy Board apprised of measures taken for risk management

ISLAMABAD, January 17: The Securities and Exchange Policy Board paid glowing tributes to its outgoing chairman and current finance secretary, Dr. Waqar Masood Khan, on Tuesday. The SECP chairman, Mr. Zafar Hijazi, and other members greatly appreciated his sustained support for the development of Pakistan's capital market and corporate sector.

Mr. Hijazi said that Dr. Waqar has exceptional intellectual abilities and quickly gets to the bottom of complex matters. The SECP is tremendously grateful to him for having fully supported its reform agenda. Members of the Policy Board also expressed their appreciation of Dr. Waqar's contributions and his long association with the apex regulator.

During the meeting, the Systemic Risk Department of the SECP gave a detailed presentation to the Policy Board. It shared an analysis of market activity for 2016, highlighting that mutual funds have merged as the most significant buyers in the market during the fourth quarter of 2016. To manage any possible redemption pressure on these funds, SECP has directed the asset management companies to maintain at least 5% cash and have borrowing arrangements equal to 15% of their net asset value. The growth in the mutual fund industry is a positive development for Pakistan's capital market and a sign of its evolution.

Members of the Policy Board were informed that in the past, two illegal practices played a negative role in the stock market, in-house *badla* financing and insufficient collection of margins by brokers from clients. During a market reversal, these two exacerbated price drops, increasing the risk for the clearing house. The SECP has done a thorough analysis of 24 large brokerage houses to curb such illegal practices and enforcement actions are being expedited.

The Systemic Risk Department apprised the policy board that the SECP has revamped the criteria to determine eligibility for listed shares pledged as collateral to the clearing-house. The revised criteria take into account both financial strength of the company and the liquidity of the shares of the company. The revised criteria underwent a public consultation and it is now being implemented on a 30-day notice. The improvement in the eligibility criteria strengthens the management of risk because in case of a default by a clearing member, the clearing house will be better able to sell the margin securities.

Dr. Waqar Masood appreciated the SECP for closely monitoring the stock market situation and taking timely measures to protect investors.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ایس ای سی پالیسی بورڈ کا ڈاکٹر وقار مسعود کو خراج تحسین: پالیسی بورڈ کو خطرات کی مناظمت کے بارے میں کئے گئے اقدامات کے بارے میں مطلع کیا گیا

اسلام آباد، جنوری ۱۷: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج پالیسی بورڈ نے الوداع ہونے والے چیئرمین اور موجودہ فنانس سیکریٹری ڈاکٹر وقار مسعود خان کو منگل کے روز خراج تحسین پیش کیا۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی اور دیگر اراکین نے پاکستان میں کیپٹل مارکیٹوں اور کارپوریٹ شعبے کی ترقی کے لئے ان کی مسلسل حمایت کو بے حد سراہا۔

حجازی صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر وقار غیر معمولی ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہیں اور بہت جلد پیچیدہ معاملات کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایس ای سی پی اصلاحاتی ایجنڈے میں مکمل حمایت پر تہہ دل سے ان کا شکر گزار ہے۔ پالیسی بورڈ کے اراکین نے بھی ڈاکٹر وقار کی صلاحیتوں اور ادارے کے ساتھ ان کی طویل وابستگی کی داد دی۔

اجلاس کے دوران، ایس ای سی پی کے سسٹیمک رسک ڈپارٹمنٹ نے پالیسی بورڈ کو ایک تفصیلی پریزینٹیشن دی۔ انہوں نے ۲۰۱۶ کی مارکیٹ کی سرگرمیوں کا تجزیہ پیش کیا جس میں انہوں نے نشاندہی کی کہ میوچل فنڈز ۲۰۱۶ کی چوتھی سہ ماہی کے دوران مارکیٹ کے نمایاں خریدار کے طور پر ابھرے ہیں۔ ان فنڈز پر کسی قسم کے ممکنہ رڈیمپشن کے دباؤ سے نمٹنے کے لئے ایس ای سی پی نے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو ہدایات دی ہیں کہ وہ کم از کم پانچ فیصد نقد اپنے پاس رکھیں اور ان کے کل اثاثوں کی قدر کے پندرہ فیصد کے مثاوی باروئنگ ارینجمنٹ کا انتظام رکھیں۔ میوچل فنڈ کی صنعت میں ترقی پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کے لئے ایک مثبت عمل ہے اور اس کے ارتقا کی ایک علامت ہے۔

پالیسی بورڈ کے اراکین کو بتایا گیا کہ ماضی میں رائج دو غیر قانونی رواجوں نے سٹاک مارکیٹ میں منفی کردار ادا کیا، جن میں سے ایک اِن ہاؤس بدلہ فنانسنگ اور دوسرا بروکرز کی جانب سے صارفین سے ناکافی مارجننگ تھا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

مارکیٹ میں رجحان پلٹنے پر، ان دونوں کی وجہ سے قیمتوں میں نمایاں کمی ہوتی تھی جس سے کلیئرنگ ہاؤس کے لئے خطرات بڑھ جاتے تھے۔ ایس ای سی پی نے ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کا سدِ باب کرنے کے لئے چوبیس بڑے بروکریج ہاؤسز کا تفصیلی جائزہ لیا اور اطلاقی اقدامات میں تیزی لائی جارہی ہے۔

شعبہ نظامی خطرات نے پالیسی بورڈ کو بتایا کہ ایس ای سی پی نے بطورِ کولیٹرل گروی قابل قبول لسٹڈ حصص کی اہلیت کے لئے معیار کا از سرِ نو تعین کیا ہے۔ نظرِثانی شدہ معیار کے تحت کمپنی کے مالی استحکام اور کمپنی کے حصص کی سیالیت کو بھی مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ نظرِثانی شدہ معیار پر عوامی مشاورت بھی کی گئی اور تیس دن کے نوٹس پر اس پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ معیارِ اہلیت میں بہتری خطرات کی بہتر مناظمت یقینی بناتی ہے اور کسی کلیئرنگ رکن کے نادہندہ ہو جانے پر کلیئرنگ ہاؤس مارجن سکیورٹیز کو فروخت کرنے کی بہتر حیثیت کا حامل ہوگا۔ ڈاکٹر وقار مسعود نے سٹاک مارکیٹ کی صورتِ حال پر گہری نظر رکھنے اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے بروقت اقدامات کرنے پر ایس ای سی پی کو کاوشوں کو سراہا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254